کتا حرام ہونے کی وجہ

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری

فتوی نمبر: WAT-3581

تاریخ اجراء: 13 شعبان المعظم 1446ھ / 12 فروری 2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کتا حرام کیوں ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

کتے وغیرہ شکاری درندوں (جو اپنے نوکیلے دانتوں سے شکار کرتے ہیں) کے حرام ہونے کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ: حدیث مبارک میں ہر اس جانور کو حرام قرار دیا گیا ہے، جس کے نوکیلے دانت ہوں اور وہ ان سے شکار کرتا ہو، اور کتے کے بھی نوکیلے دانت ہوتے ہیں، جن سے وہ شکار کرتا ہے، لہٰذا اس شرعی اصول کی وجہ سے کتا بھی حرام ہے۔

اور ایک وجہ یہ ہے کہ ان کی طبیعت مذموم ہوتی ہے تو کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کا گوشت کھانے کی وجہ سے یہ بری صفت انسان میں بھی آجائے، اس لیے ان کا گوشت کھانے سے منع فرمادیا گیا ہے۔

حضرت سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم عن کل ذی ناب من السباع وعن کل ذی مخلب من الطیر" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ہر نوکیلے دانت والے درندے اور پنجے والے پرندے (کو کھانے) سے منع فرمایا۔ (صحیح مسلم، ج 2، ص 147، قدیمی کتب خانہ، کراچی)

جوہرہ نیرہ میں ہے: "(لا یجوز اکل کل ذی ناب من السباع ولا ذی مخلب من الطیر) المراد من ذی الناب ان یکون لہ ناب یصطاد بہ وکذا من ذی المخلب" ترجمہ: "نوکیلے دانت والے درندوں اور پنجوں والے پرندوں کا کھانا، جائز نہیں ہے" اور نوکیلے دانتوں سے مراد یہ کہ اُس کے ایسے نوکیلے دانت ہوں، جن سے وہ شکار کرتا ہو اور اسی طرح پنجوں سے مراد یہ ہے کہ اُن سے وہ پرندہ شکار بھی کرتا ہو۔ (الجوھرۃ النیرۃ، ج 2، ص 184، المطبعۃ الخیریۃ)

بدائع الصنائع میں ہے: ”أما المستأنس من السباع وهو الکلب والفهد والسنور الأهلي فلا یحل ۔۔۔لماروی فی الخبر المشہور عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ نہی عن اکل کل ذی ناب من السباع و کل ذی مخلب من الطیر وعن الزہری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل ذی ناب من السباع حرام“ ترجمہ: مانوس ہونے والے درندے اور وہ کتا، تیندوا، گھریلو بلی ہیں، پس یہ حلال نہیں۔ ۔۔۔اس وجہ سے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ہر نوکیلے دانت والے درندے اور پنجے والے پرندے (کو کھانے) سے منع فرمایا اور امام زہری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نوکیلے دانت والا درندہ حرام ہے۔ (بدائع الصنائع، ج 5، ص 39، مطبوعہ مصر)

در مختار میں ہے ”(ولا یحل ذو ناب یصید بنابه۔۔۔من سبع)“ ترجمہ: درندوں میں سے نوکیلے دانتوں والا جانور جو اپنے نوکیلے دانتوں سے شکار کرتا ہے، وہ حلال نہیں۔

اس کے تحت رد المحتار میں ہے ”والسر فیه أن طبیعة هذه الأشیاء مذمومة شرعا فیخشی أن یتولد من لحمها شيء من طباعها فیحرم إکراما لبني آدم“ ترجمہ: ان کے حلال نہ ہونے کی حکمت یہ ہے کہ ان کی طبیعت شرعاً مذموم ہوتی ہے تو ڈر ہے کہ ان کی طبیعت سے وہ چیز ان کے گوشت میں پیدا ہو جائے تو پس بنی آدم کے اکرام کے لئے ان کو حرام قرار دیا گیا۔ (رد المحتار علی الدر المختار، ج 6، ص 304، دار الفکر، بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net